بادَبانِ اُردو

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت اوّل

ڈاکٹر طاہر محمود

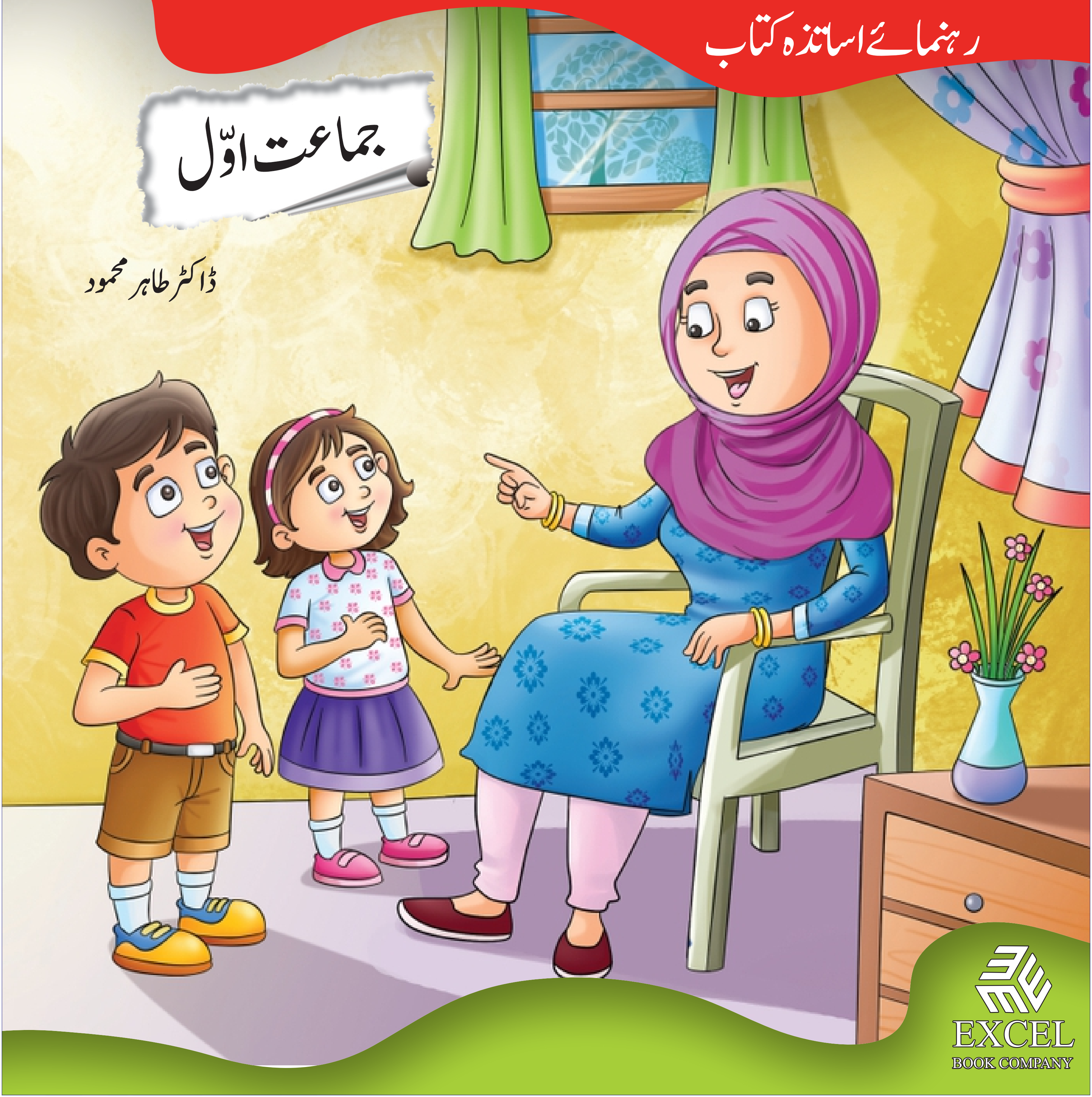

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بُک کمپنی

بَادبانِ اُردُو

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت اوّل

یکساں قومی نصاب 2022-23 کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
AE Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: بادبانِ اُردو رہنمائے اساتذہ (برائے جماعت اوّل)

مصنفین و مؤلفین: ڈاکٹر طاہر محمود

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بندروڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عمادالدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

مؤلفین و مرتبین

ڈاکٹر طاہر محمود پی۔ایچ۔ڈی (اُردو)، ایم ایڈ، ماہرِ مضمون	**رابعہ طاہر** ایم۔اے (اُردو)، بی ایڈ ماہر مضمون
ایڈیٹوریل بورڈ ڈاکٹر روش ندیم (پی۔ایچ۔ڈی، اُردو) ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (صدر شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) ڈاکٹر ارشد معراج (ایسوسی ایٹ پروفیسر، بین الاقوامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) چوہدری محمد اسحاق (معلم گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، ترا ہیا، راول پنڈی)	**نظرِ ثانی** پروفیسر مجیب الرحمان (سابقہ پروفیسر، ایچیسن کالج، لاہور) پروفیسر رانا ندیم (ملتان پبلک سکول، ملتان) پروفیسر شفا رانا (بیکن ہاؤس سکول، لاہور) پروفیسر اسماء تنویر (سائی کیس سکول، لاہور) ڈاکٹر وسیم انجم (وفاقی اُردو یونی ورسٹی، اسلام آباد) ڈاکٹر صلاح الدین درویش (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو فیڈرل معلم)

فہرست

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
ا۔	اعادہ	ا
۲۔	حروف کے نام، اشکال اور اصوات	اا
۳۔	حروف کے نام اور اشکال	۱۵
۴۔	اعراب لگانا	۲۰
۵۔	الفاظ سازی	۲۶
۶۔	سادہ جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں	۳۶
۷۔	اُردُو گنتی	۴۵
	جائزہ۔ا	۴۶

دوسری سہ ماہی

ا۔	حمد	۴۷
۲۔	نعت	۵۲
۳۔	آخری رسول خاتم النبیین	۵۸
۴۔	مل جل کر رہنا	۶۴
	جائزہ۔۲	۶۵
۵۔	دیانت داری	۶۷

۶۔	میرا اسکول	۷۳
۷۔	ہمارے اقبال پیارے اقبال	۷۹

تیسری سہ ماہی

۸۔	ہار اور جیت	۸۵
	جائزہ۔۳	۸۶
۹۔	کتاب	۸۹
۱۰۔	پھل اور سبزیاں	۹۴
۱۱۔	پاکستان کی عزت	۱۰۰
۱۲۔	پاکستانی لباس	۱۰۶
	جائزہ۔۴	۱۰۷
۱۳۔	پالتو جان ور	۱۰۹
۱۴۔	بارش اور دھنک	۱۱۵
۱۵۔	ورلڈ کپ کے بعد	۱۲۰
	کلی جائزہ	۱۲۵
	فرہنگ	۱۲۶

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/ آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلان سبق/ پیشکش/ وضاحت/ مشقی کام	۵ تا ۷ منٹ
طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ ''بادبانِ اُردو'' کو پذیرائی مل رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں ممد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیشِ نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز، ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم، قواعد، تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

الفاظ سازی و جملہ سازی، بھاری آواز والے الفاظ، تشدید (ّ) کی پہچان، ''ی اور ے'' کا استعمال اور ان دونوں کی آوازوں کا فرق، دو، تین اور چار حرفی الفاظ سازی۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز جملوں، عبارت اور نظم میں استعمال کروانا۔

قواعد:

واحد جمع کا تعارف ، ہے اور ہیں کا فرق ، تھا، تھی ، تھے ، کا استعمال ختمہ (۔)اور سوالیہ (؟) کی پہچان اور استعمال،الفاظ کی ضد، مذکر مونث بنانے کے طریقے

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا،تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا،تصویر دیکھ کر جملے بنانا،سوالات کے زبانی وتحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی ، جملہ سازی کروانا،مضمون ،کہانی اورنظم (الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ،گنتی ایک سے دس تک الفاظ اور ہندسوں میں لکھوانا۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم وضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب وتمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچھا مسلمان، کارآمد شہری اور محبِّ وطن پاکستانی بنانا۔

اُردو زبان سکھانے کے لیے مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھا جائے۔

دیکھنا	سننا	بولنا	پڑھنا	لکھنا

زبان سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز ،تصاویر،اخبار،کہانیاں ،نظمیں سنانا ،ماڈل ،آڈیو،مختلف چیزوں ،جگہوں کا مشاہدہ کرنا،ان کے بارے میں گفت گو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفت گو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔اس سے طلبا کے سوچنے ،سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے ،مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دوران سبق سوالات کے جوابات سننا،طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا،نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔اس سے انھیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع / عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریسِ اُردو کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف ودہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔
- اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر ''شاباش'' کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے ٹھپہ یا سرٹیفکیٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

''رہنمائے اساتذہ'' کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلم سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اعادہ/ آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوایئے، ان کا تلفظ درست کروایئے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلایئے۔

دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ وادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوایئے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوایئے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوایئے۔

- پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔
- اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔ گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔
- پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔
- اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچوں وک خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھایئے۔ مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاددہانی کروائی جائے، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں، اگلے دن وہ آسانی سے املا کر سکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

- غور سے دیکھیں
- بلند آواز سے پڑھیں
- الفاظ کو مٹا دیں
- بغیر دیکھے لکھیں
- اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں، پھر

آپ تختہ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔

مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی وبصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو / وڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ''شاباش'' لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے

سبق نمبر:۱

حمد

مقاصد:

- طلبا کو حمد کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ حمد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارا حقیقی خالق، مالک اور رازق اللہ تعالیٰ ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

حمد پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ یہ سورج، چاند، ستارے کس نے بنائے؟ ہمیں کس نے پیدا کیا؟ یہ پہاڑ، دریا اور ندیاں کس نے رواں رکھی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو حمد کہتے ہیں ۔اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ حمد ایسی نظم ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ حمد کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲

نعت

مقاصد:

- طلبا کو نعت کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ نعت پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نعت پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو نعت کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ نعت ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نعت کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نعت میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گی۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۳

آخری رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

مقاصد:

- طلبا کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ سیرت النبی سے متعلق کسی بھی قسم کا مواد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۶ سے ۷)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ انھیں آج آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے متعلق لازمی معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ سبق کی تدریس کے دوران میں کوشش کریں کہ پہلے ان بچوں کا انتخاب کریں جو اچھا پڑھنے والے ہوں اس طرح آپ کو بات کی وضاحت کرنے میں بھی آسانی ہوگی اور بچے آسانی سے معاملات کو سمجھ سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گی۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر:۴

مل جل کر رہنا

مقاصد:

- طلبا کو مل جل کر رہنے کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ مل جل کر رہنے کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجودہ ترقی میں مل جل کر رہنے کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ مل جل کر رہنا کون کون پسند کرتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم مل جل کر رہنے کی وجہ سے ہونے والی ترقی کے بارے میں جان سکیں گے ۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ مل جل کر رہنا ضروری ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟''میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کوآسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق

سوالات تختۂ تحریر پرلکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھرانھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہےاس لیےکاپی پرموجودکام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کومشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمراوردلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۵

دیانت داری

مقاصد:

- طلبا کو دیانت داری کےفوائد بیان کریں۔
- بچوں کواس قابل بنایا جائے کہ دیانت داری کی اہمیت کو جان سکیں پھرسبق میں سے نئے الفاظ لکھنےاوران سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجودترقی میں مل جل کر رہنے کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کےفلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودےاورخدا کی بنائی ہوئی چیزوں کےحوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیےکارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ دیانت داری کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم دیانت داری کے باعث انسان کس طرح انعام پاتا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ زندگی میں دیانت داری کس قدر ضروری ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۶

میرا اسکول

مقاصد:

- طلبا کو اسکول کی اہمیت سے آشنا کروانا۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے اسکول کے متعلق آسانی سے بیان کر سکیں۔ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- سبق کے ذریعے سے جب وہ اسکول میں موجود سہولیات اور اپنے اسکول میں موجود سہولیات کا جائزہ لیں گے تو ان میں موازنہ کی صلاحیت پیدا ہوگی اور ان کی دل میں اپنے اسکول سے محبت کا جذبہ پیدا ہوگا۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کو اپنا اسکول کیسا لگتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ دراصل علامہ اقبال کی ایک نظم ہے جس میں ہم معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ یہ موضوع ان کے مطلب کا ہے اس وجہ سے ہر بچہ ذاتی طور پر اس میں دلچسپی لے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۷

ہمارے اقبال پیارے اقبال!

مقاصد:

- طلبا کو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصویر دکھا کر ان کے بارے میں پوچھیں تا کہ وہ اس تصویر کو دیکھنے کے بعد شاعرِ مشرق کو پہچان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ علامہ اقبال کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- بچوں کو واضح کریں کہ علامہ اقبال نے کس طرح ہندستان کے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے علامہ اقبال نے کس طرح کی شاعری کی؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم علامہ اقبال کے متعلق جان سکیں گے ۔اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ علامہ اقبال کی ہندستان کے مسلمانوں کی نظر میں کیا قدر ومنزلت ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۷

ہار اور جیت

مقاصد:

- طلبا کو واضح کریں کہ ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ ہار اور جیت کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی زندگی میں ہار اور جیت اپنی جگہ اہم ہے مگر یہ کوئی موت اور زندگی کا معاملہ نہیں ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ہار کیا ہوتی ہے اور جیت کیا ہوتی ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم ہار اور جیت کے متعلق جاننے کی کوشش کریں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ ہار اور جیت زندگی میں کس قدر ضروری ہے؟ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟''میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہےاس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۹

کتاب

مقاصد:

- طلبا کو کتاب کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کتاب کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی میں کتاب کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کس طرح کی کتاب پڑھنا پسند کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جو دراصل ایک نظم ہے اور اس نظم میں کتاب کے متعلق بتایا گیا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ کتاب کس قدر ضروری ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۰

پھل اور سبزیاں

مقاصد:

- طلبا کو پھل اور سبزیوں کے فوائد بیان کریں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پھلوں اور سبزیوں کی اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی اور ذہنی نشو ونما میں پھل اور سبزیاں کس قدر اہمیت کی حامل ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز:۳سے۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کون سا پھل کھانا پسند کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم پھل اور سبزیوں کی اہمیت جان سکیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ زندگی میں پھل اور سبزیوں کا کس قدر اہم کام ہے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۱

پاکستان کی عزت

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ ہم پاکستان میں رہتے ہیں اور اس کی عزت کرنا ہم پر فرض ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پاکستان کی عزت اہمیت کو جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہماری عزت پاکستان کی وجہ سے ہے اگر پاکستان کی عزت ہے تو ہماری عزت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ قومی ترانہ کسے آتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے جس میں ہم حفیظ جالندھری کی نظم ''پاکستان کی عزت'' کا مطالعہ کریں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج وہ پاکستان کی عزت سے متعلق حفیظ جالندھری کی نظم پڑھنے والے ہیں وہی حفیظ جالندھری جنھوں نے قومی ترانہ بھی لکھا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۲

پاکستانی لباس

مقاصد:

- طلبا پاکستان کے قومی اور علاقائی لباس کی اہمیت واضح کرنا۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ اس ملک کے کس علاقے میں کون سا لباس پہنا جاتا ہے۔ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کی موجود ترقی میں مل جل کر رہنے کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ہمارا قومی لباس کیا ہے؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی ہمارے لباس سے متعلق ہے۔ اس سبق کے ذریعے سے ہم جان سکیں گے کہ کس صوبے کے لوگ کون سا لباس پہنتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ لباس کی ان کے ہاں کیا اہمیت ہے؟ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟''میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۳

پالتو جانور

مقاصد:

- بچے پالتو جانوروں کے متعلق جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ پالتو جالنور کون کون سے ہیں؟ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اوران سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ پالتو جانور کس طرح ہمارے کام آتے ہیں اور کون کون سے جانور پالتو جانور ہیں جنھیں ہم اپنے گھروں میں رکھتے ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کا پسندیدہ پالتو جانور کون سا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی پالتو جانوروں کے متعلق ہے اس سبق میں ہم ایک پالتو جانور سے متعلق پڑھیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے اس لیے سبق کی ابتداء ہی سے اس میں دلچسپی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۴

بارش اور دھنک

مقاصد:

- طلبا کو بارش اور دھنک کے متعلق آگاہ کیا جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ بارش اور دھنک کے متعلق جان سکیں پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ بارش کے بعد دھنک کا خوب صورت منظر انسانوں کو کس قدر متاثر کرتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کبھی بارش کے بعد آپ نے آسمان پر مختلف رنگوں کی پٹی دیکھی ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بارش اور اس رنگوں والی پٹی یعنی دھنک سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچم ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

ایکسل بُک کمپنی
EXCEL
BOOK COMPANY
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7-میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔
Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk